Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم انوار — فون ۲۹۶

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸ / ۳۳	۱۴ رجب ۱۳۹۹ھ	۱۰ احسان ۱۳۵۸ ہش ۱۰ جون ۱۹۷۹ء	نمبر ۱۲۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ احسان (جون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۰ جون حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی پچھلے دنوں لاہور سے واپس تشریف لائی ہیں آپ کی طبیعت بالعموم بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہو جاتی ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر طرح صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔

آمین۔

جماعت احمدیہ حیدرآباد کے ایک مخلص دوست مکرم مرزا مبارک احمد صاحب عرصہ سے ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بیمار ہیں اور بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں۔ آپ کی بیگم صاحبہ ایک ہزار روپیہ چندہ مساجد ارسال کرتے ہوئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کے شوہر کو مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مکرم ملک محمد افضل صاحب آف حافظ آباد جو محترم شیخ عبدالقادر صاحب محقق کے داماد ہیں اور لالہ رخ واہ کینٹ میں رہائش رکھتے ہیں حال ہی میں ریڑھ کی ہڈی کے آپریشن کے لئے کینیڈا روانہ ہوئے ہیں۔

آپ لازمی چندوں کے علاوہ طوعی چندوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں فضل عمر ہسپتال کے نادار مریضوں کے لئے ۵۰۰ روپیہ ارسال کر چکے ہیں۔ اسی طرح واہ کینٹ کی مسجد کی تعمیر کے لئے بھی ہزار روپے بطور عطیہ دے چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے آپریشن کو کامیاب فرما کر صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

میاں عبدالحی سابق مبلغ انڈونیشیا
حال مربی واہ کینٹ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

نماز پڑھو! نماز پڑھو! کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے

رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّہَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ ۔

(ہود آیت ۱۱۵)

ترجمہ:- اور (اے مخاطب!) تُو دن کی دونوں طرفوں نیز رات کے (متعدد اور مختلف) اوقات میں عمدگی سے نماز ادا کیا کر یقیناً نیکیاں بدیوں کو دُور کر دیتی ہیں۔ یہ (تعلیم الٰہی) یاد رکھنے والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ قَالَ الصَّلٰوۃُ عَلٰی وَقْتِھَا قَالَ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَیْنِ قَالَ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:- ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ مَیں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پُوچھا اللہ کے نزدیک کونسا عمل زیادہ پسندیدہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا نماز جو وقت پر ادا کی گئی ہو۔ (ابن مسعودؓ نے) پوچھا اس کے بعد؟ آپؐ نے فرمایا اس کے بعد والدین کی اطاعت۔ (ابن مسعودؓ نے) پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کیلئے مصیبتوں کیلئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے اس کے حاصل کرنے کیلئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے۔ اور جب تو نماز کیلئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے......

چاہیئے کہ اسلام کی ساری تصویر تمہارے وجود میں نمودار ہو اور تمہاری پیشانیوں میں اثر سجود نظر آئے اور خدا تعالیٰ کی بزرگی تم میں قائم ہو... توحید پر قائم رہو اور نماز کے پابند ہو جاؤ اور اپنے مولیٰ حقیقی کے حکموں کو سب سے مقدم رکھو اور اسلام کے لئے سارے دکھ اٹھاؤ۔ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔"

(ازالہ اوہام بحوالہ روحانی خزائن جلد سوم صفحہ ۵۴۹-۵۵۲)

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۴ رجب ۱۳۹۹ھ
۱۰ احسان ۱۳۵۸ ہش
۱۰ جون ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہلِ دُنیا کی پُرانی رِیت اور خدا تعالیٰ کی سُنّتِ قدیمہ

دُنیا کی یہ ایک پُرانی رِیت ہے کہ وہ اللہ کی طرف جُھکنے اور اس کی محبّت میں فنا ہونیوالوں سے ضرور دشمنی کرتی ہے۔ اہلِ دُنیا کو یہ بات ایک آنکھ نہیں بھاتی کہ کسی کا خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق ہو اور وہ انہیں ان کی خرابیوں اور دوسروں کے ساتھ ان کی زیادتیوں اور ظلم وفساد پر ٹوکے اور انہیں ان کے بُرے افعال کے بُرے انجام سے ڈرائے۔ اِسلئے وہ اللہ والوں کی مخالفت پر آمادہ ہو کر ان کے لئے نت نئی مشکلات پیدا کرتے رہتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ دُنیا کا ان کی طرف رجوع ہو۔ دُنیا کی اِس پُرانی رِیت کی طرف ہی اشارہ کرتے ہوئے ڈاکٹر اقبال نے کہا ہے ؎

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز ٭ چراغِ مصطفویؐ سے شرارِ بولہبی

دُنیا کی اِس رِیت کے بالمقابل خدا تعالیٰ کی بھی قدیم سے یہ سُنّت ہے کہ وہ اُس کی جناب میں جُھکنے اور اُس کی محبّت میں فنا ہونے والے اہل اللہ کو اپنی تائید ونصرت سے نوازتا ہے۔ ان کے مخالف اندھیر مچا کر ان کے لئے جو اندھیرا بھی پیدا کرتے ہیں خدا تعالیٰ اسے دُور کر کے ان کے لئے روشنی اور نور کے سامان پیدا کر دکھاتا ہے وہ طرح طرح کے خطرات پیدا کر کے اہل اللہ کو خوف دلانے کی کوشش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنی قدرتِ کاملہ سے ہر خوف کو دُور کر کے ان کی خوف کی حالت کو امن میں بدل دیتا ہے۔ خدا والوں کے لئے مشکلات پیدا ہوتی ہیں مصائب انہیں ڈراتے ہیں، آفات سر اُٹھا اُٹھا کر انہیں ہراساں کرنا چاہتی ہیں لیکن وہ ان مشکلات و مصائب اور آفات سے قطعاً ہراساں اور پریشان نہیں ہوتے اِس لئے کہ ان کی نگاہیں آسمان کی طرف ہوتی ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کا قادر و توانا اور رحیم و کریم خدا ان تمام مشکلات ومصائب اور آفات کو دُور کر کے ان کے لئے ہر طرف نور ہی نور ہویدا کر دکھائے گا، اور وہ فی الحقیقت نور ہی نور پیدا کر دکھاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی اِس قدیم سُنّت کا قرآنِ مجید میں بار بار اور بہ تکرار ذکر کیا ہے اور اہل اللہ کا ذکر کر کے اور بتایا ہے کہ اُس نے کس طرح انہیں لوگوں کے پیدا کردہ شر سے اور انہیں ان کے ہم وغم سے نجات بخشی اور اِس طرح اپنے وعدہ کو پورا کر دکھایا۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ اپنی اِس سُنّت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ

(البقرہ آیت ۲۵۸)

ترجمہ:۔ اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لاتے ہیں وہ انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔

اِن اندھیروں میں وہ اندھیرے بھی شامل ہیں جو مخالفینِ حق اُن مومنوں کیلئے پیدا کرتے ہیں جنہیں فنا فی اللہ ہونے کی وجہ سے اللہ اپنا دوست قرار دیتا ہے۔ چنانچہ جس زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپؐ کے صحابہ کرامؓ کو کفارِ مکّہ کے پیدا کردہ اندھیروں اور ان کی اذیتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا اللہ تعالیٰ نے انہیں دُنیا والوں کی پُرانی رِیت کے بالمقابل اپنی قدیم سُنّت یاد دلاتے ہوئے فرمایا:۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ وَلَمَّا یَاْتِکُمْ مَّثَلُ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِکُمْ مَسَّتْھُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰی یَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ مَتٰی نَصْرُ اللّٰہِ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ ۝

(البقرہ آیت ۲۱۵)

ترجمہ:۔ کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ باوجود اِس کے کہ تم پر ابھی اُن لوگوں کی (سی تکلیف کی) حالت نہیں آئی جو تم سے پہلے گزرے ہیں تم جنّت میں داخل ہو جاؤ گے؟ انہیں تنگی بھی پہنچی اور تکلیف بھی اور انہیں خوب خوف دلایا گیا تا کہ (اُس وقت کا) رسول اور اس کے ساتھ کے ایمان والے کہہ اُٹھیں کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ یاد رکھو اللہ کی مدد یقیناً قریب ہے۔

انبیاء اور رسل کے مخالفین کی روش اور اس کے بالمقابل اپنی سُنّت کے اِس عمومی ذکر کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے مختلف انبیاء کو پیش آنے والے واقعات کا علیحدہ علیحدہ ذکر کر کے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انتہائی مخالف اور نامساعد حالات میں ہر نبی کے مخالفین کے منصوبوں کو ناکام کر کے اپنے خاص بندوں کو ان کے مظالم سے نجات دی۔ مثال کے طور پر حضرت یونس علیہ السلام کو پیش آنے والے واقعات کا ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (الانبیاء آیت ۸۹)

ترجمہ:۔ پس ہم نے اُس کی (یعنی یونسؑ کی) دعا کو سُنا اور غم سے اسے نجات دی، اور ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔

اور پھر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کو کفارِ مکّہ کے مظالم سے جس طرح نجات دی اور انہیں اپنی تائید ونصرت سے نوازا اور ان پر اپنے انعامات کئے ان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاذْکُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِیْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِی الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ یَّتَخَطَّفَکُمُ النَّاسُ فَاٰوٰکُمْ وَاَیَّدَکُمْ بِنَصْرِہٖ وَرَزَقَکُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝

(الانفال آیت ۲۷)

ترجمہ:۔ اور (یاد کرو) جبکہ تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے تھے کہ لوگ تم کو اُچک کر نہ لے جائیں پھر باوجود اس کے اس نے تم کو (مدینہ میں) جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی اور پاک چیزوں سے تمہیں رزق بخشا تاکہ تم شکر کرو۔

خدا تعالیٰ ایسا اِس لئے کرتا ہے کہ اُس نے دشمنوں کے بالمقابل اپنے پیاروں کی مدد کرنا اپنے اُوپر فرض کر رکھا ہے، چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِھِمْ فَجَآءُوْھُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا وَکَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (الروم آیت ۴۸)

ترجمہ:۔ ہم نے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تجھ سے پہلے کئی رسول انکی قوموں کی طرف بھیجے تھے۔ پس وہ ان کے پاس کُھلے کُھلے نشان لے کر آئے اور ہم نے مجرموں سے مناسب بدلہ لیا، اور مومنوں کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔

الغرض جہاں یہ اہلِ دُنیا کی پُرانی رِیت ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں جُھکنے اور اُس کی محبّت میں فنا ہونے والوں کو ضرور ستاتے اور دُکھ دیتے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کی یہ قدیم سُنّت ہے (اور اپنی سُنّت کو وہ کبھی نہیں بدلتا ہے) کہ وہ اپنے پیاروں کو ان کے دشمنوں کے حملوں سے ضرور بچاتا اور ان کی حفاظت کرتا ہے اور ان کے دشمنوں سے ضرور بدلہ لیتا ہے اور اِس کے بالمقابل اپنے پیاروں کو اپنی تائید ونصرت سے ضرور نوازتا ہے۔ سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کی اِس قدیم سُنّت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"درحقیقت وہ خدا بڑا زبردست اور قوی ہے جس کی طرف محبّت اور وفا کے ساتھ جُھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے۔ دشمن کہتا ہے کہ مَیں اپنے منصوبوں سے ہلاک کر دوں اور بداندیش ارادہ کرتا ہے کہ مَیں ان کو کُچل ڈالوں، مگر خدا کہتا ہے کہ اے نادان! کیا تُو میرے ساتھ لڑے گا اور میرے عزیز کو ذلیل کر سکے گا۔ درحقیقت زمین پر کچھ نہیں ہو سکتا مگر وہی جو آسمان پر پہلے ہو چکا۔ اور کوئی زمین کا ہاتھ اس قدر سے زیادہ لمبا نہیں ہو سکتا جس قدر کہ وہ آسمان پر لمبا کیا گیا ہے۔"

(کتاب البریّہ ص۱ طبع اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ نکاح

نکاح ایک نوجوان کی زندگی کا بہت ہی اہم واقعہ ہے

مورخہ ۱۶ ر ہجرت ۱۳۵۸ ہش (بمطابق ۱۶ رمئی ۱۹۷۹ء) نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا وہ درج ذیل ہے۔

(قریشی محمد انور شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

آیاتِ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

انسانی فطرت میں ہے مستقبل کے متعلق سوچنا اور اس کی بہتری کے لئے تدبیر کرنا۔ مشہور ہے کہ انسان جب بوڑھا ہو جاتا ہے تو وہ ماضی کی طرف دیکھنے لگتا ہے۔ یہ اس کے بڑھاپے کی علامت ہے اور انسانی فطرت کو ایسا اس لئے بنایا گیا ہے کہ مستقبل میں ایک ایسا واقعہ اس کی زندگی میں رونما ہونے والا تھا کہ جس نے اس کی زندگی میں

ایک انقلابِ عظیم

بپا کرنا تھا اور وہ واقعہ یہ ہونا تھا مستقبل میں کہ اس نے اس ورلی زندگی کو چھوڑ کے اُخروی زندگی میں داخل ہونا تھا اور اس مختصر سی زندگی کو چھوڑ کے ایک ابدی زندگی میں اُس نے داخل ہونا تھا اور ان جھوٹی خوشیوں کو چھوڑ کے اور ان عارضی مسرتوں سے باہر نکل کے ہمیشہ رہنے والی حقیقی خوشیاں اس کے لئے مقدر ہو سکتی تھیں اگر وہ اس کے لئے کوشش کرتا۔ اس لئے انسان کی فطرت کو ہی ایسا بنایا گیا کہ وہ آئندہ کے متعلق سوچے۔ اور اس کا ایک نتیجہ یہ بھی نکلا کہ ہم ہر سال آئندہ اگلے سال کے متعلق سوچتے ہیں پھر اگلے سال کے متعلق سوچتے۔ اور یہ چھوٹے چھوٹے جو ہم قدم اُٹھاتے یا چھلانگیں لگاتے ہیں اس کے نتیجے میں ہمیں پتہ ہی نہیں لگتا کہ ہماری زندگی کب اور کیسے گزر گئی۔ سوائے اُن لوگوں کے جن کو خدا تعالیٰ کا پیار حاصل ہو جائے اور اسی دنیا میں اُن کے لئے جنت کے سامان پیدا ہو جائیں۔ آئندہ کی سوچ کا ایک حصّہ یہ بھی ہے کہ جس طرح ہم

خدا کے پیار کو حاصل کریں

ہماری اگلی نسل بھی خدا کے پیار کو حاصل کرنے والی ہو۔ اور اگلی نسل پیار کو تبھی حاصل کرے گی جب اگلی نسل کا سامان پیدا کیا جائے گا اور ازدواجی رشتوں کا اسلامی تعلیم کے مطابق اعلان کیا جائے گا۔ یہ موقعہ بھی جب ایک لڑکی اور لڑکے کو ازدواجی بندھنوں میں باندھا جاتا ہے ایک نوجوان کی زندگی کا بڑا اہم واقعہ ہے، بہت ہی اہم۔ کچھ لوگ، کچھ خاندان یا افراد، دولہا دُلہن تو سوچتے اور غور کرتے اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے اور اسلام نے جو حقوق اور جو فرائض خاوند کے مقرر کئے ہیں ان کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں یا جو بیوی کے حقوق اور فرائض مقرر کئے ہیں لڑکی ان کو پہچاننے کی کوشش کرتی ہے اور عہد کرتی ہے کہ کچھ ہو جائے اسلامی تعلیم پر میں عمل کروں گی۔ تو زندگی جو ہے اُن کی ازدواجی زندگی جس کے بندھن میں انہوں نے بندھنا ہے

بڑی خوشحال زندگی

بن جاتی ہے۔ اور پھر اگلی نسل پیدا ہوتی ہے پھر اس کے لئے تدبیر کرتے ہیں۔ اسی طرح یہ چکر اس دنیا میں چلتا چلا آیا، چل رہا ہے اور چلتا چلا جائے گا۔

دعا ہے کہ جن رشتوں کا اس وقت میں اعلان کروں گا اللہ تعالیٰ ان کو بھی اسلامی روشنی میں روشن اور خوشحال زندگی گزارنے کی توفیق عطا کرے اور ان کی نسلوں کو بھی۔ اور اس دنیا میں بھی ان کے لئے جنتوں کے سامان پیدا ہوں اور مرنے کے بعد بھی۔

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔"

حضور نے درج ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

۱۔ مکرمہ بشریٰ صادقہ صاحبہ بنت محترم چوہدری احمد علی خان صاحب مرحوم ساکن شیخوپورہ کا نکاح مکرم محمد افضل صاحب ڈار ابن محترم محمد اکرم صاحب ڈار ساکن چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ سے ۵ ہزار روپیہ مہر پر۔

۲۔ مکرمہ نصرت بشریٰ صاحبہ بنت محترم مرزا نذیر احمد صاحب ساکن محلہ دارالعلوم غربی ربوہ کا نکاح مکرم نصیر احمد صاحب ابن محترم ڈاکٹر شریف احمد صاحب ساکن محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ سے ۱۰ ہزار روپیہ مہر پر۔

(ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بابرکت ہونے کیلئے حاضرین سمیت دعا فرمائی۔)

(۲)

مقصدِ حیات کا حصول خدا اور رسولؐ کی اطاعت کے بغیر ممکن نہیں

مورخہ ۵ ر شہادت ۱۳۵۸ ہش بمطابق ۵ راپریل ۱۹۷۹ء نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تین نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

۱۔ محترمہ غزالہ ناصرہ صاحبہ بنت محترم پروفیسر ناصر احمد صاحب ساکن پشاور صدر کا نکاح مکرم محمود انور صاحب ابن محترم محمد اسماعیل صاحب ذبیح ساکن بنوں سے دس ہزار روپیہ مہر پر۔

۲۔ محترمہ خالدہ نسرین صاحبہ بنت محترم منصور احمد خان صاحب ساکن احمد نگر کا نکاح مکرم رشید احمد صاحب ارشد ابن محترم چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم ربوہ سے پانچ ہزار روپیہ مہر پر۔

۳۔ محترمہ طاہرہ زکیہ صاحبہ بنت محترم عبدالمنان صاحب ساکن محلہ دارالنصر غربی ربوہ کا نکاح مکرم لطیف احمد صاحب طاہر ابن محترم بشیر احمد صاحب مرحوم ساکن محلہ دارالرحمت غربی ربوہ سے تین ہزار پانچ صد روپیہ مہر پر۔

اس موقعہ پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا متن درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(قریشی محمد انور شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

آیاتِ مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

جو آیات نکاح کے موقع پر پڑھی جاتی ہیں ان میں بنیادی طور پر ہمیں

اِس طرف متوجہ کیا گیا ہے کہ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ○ (الاحزاب آیت ۷۲) کہ حقیقی اور پوری کامیابی ان لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ عقلاً حقیقی اور پوری کامیابی اسے حاصل ہونی چاہیئے جو اپنی ساری قابلیتوں اور صلاحیتوں کو صحیح طور پر کام پر لگائے اور پوری توجہ کے ساتھ اپنی ساری استعدادوں سے کام لے رہا ہو۔ اس سے ہمیں یہ پتہ لگا کہ خدا تعالیٰ اور رسول اللہ صلعم کی اطاعت کے معنی ہی یہ ہیں کہ انسان اپنی تمام صلاحیتوں کو صحیح طور پر استعمال کرے۔ قرآن کریم کا کوئی حکم ایسا نہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی اسوہ ہمارے سامنے ایسا نہیں جو انسان کی استعداد پر بوجھ ڈال رہا ہو، جو انسان کی استعداد کے مخالف ہو، جو انسان کی استعداد کی صحیح نشو و نما کے بعد اس سے صحیح کام لینے والا نہ ہو۔ تو

خدا اور رسولؐ کی اطاعت

ہماری اپنی بھلائی ہے اور اس اطاعت کے نتیجہ میں وہ انسان جسے خدا تعالیٰ نے بہت بلندیوں کے لئے پیدا کیا ان بلندیوں تک پہنچ سکتا ہے۔ اگر وہ خدا اور رسولؐ کی اطاعت نہ کرے تو اپنے مقصودِ حیات کو حاصل نہیں کر سکتا۔

یہ ذمہ داریاں ہیں اور طاقتیں جو انسان اپنی خرچ کرتا ہے ان کا ایک حصّہ انسان کی ازدواجی زندگی سے تعلق رکھتا ہے اور اسلام نے ہمیں جو تعلیم دی ہے میاں بیوی کے تعلقات کے متعلق وہ اس زندگی میں حُسن پیدا کرنے والی ہے۔ ہر قسم کی لڑائی اور جھگڑوں کو دُور کرنے والی ہے۔ ہر قسم کی رنجشوں سے محفوظ کرنے والی ہے، ہر قسم کی پیار کی فضا کو پیدا کرنے والی ہے، ایسی فضا جس میں بچے پروان چڑھ کر خدا تعالیٰ کے خدائی بنتے اور اپنی

کامیابیوں کے سامان

پیدا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بنیادی نکتہ کے سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور عورت اور مرد جب وہ اسلام کی طرف منسوب ہوں اور ازدواجی زندگی میں باندھے جائیں اسلامی تعلیم پر عمل کر کے اپنے گھروں کو بھی خوشحال بنانے والے اور اپنے ماحول میں بھی حُسن پیدا کرنے والے اور انسانی زندگی میں بھی نور کو پھیلانے والے بنیں۔"

(ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا فرمائی۔)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانات

گندم، چاول، چنے اور دیگر اجناس کو محفوظ کرنے اور گوداموں میں نقصان پہنچانے والے کیڑوں مثلاً کھپرا، سُسری، ڈھورا کے خلاف مؤثر دوائی بصورت ٹکیاں محدود تعداد میں منگوائی گئی ہے۔ اس کا استعمال بہت آسان ہے جس کے نتیجہ میں غلہ ان کیڑوں کے نقصان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ دوست فائدہ اٹھائیں۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید۔ ربوہ)

اپنے کاروبار کو اسلام کی ترقی اور شوکت کا ذریعہ بناؤ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"چھٹا اصل جو قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے اور جس کو مدنظر رکھنا ہر وقت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ:

حَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ

یعنی جس کام میں بھی تم لگے ہوئے ہو تمہارے سامنے صرف ایک ہی مقصد رہنا چاہیئے اور وہ یہ کہ دین کے غلبہ اور ترقی کے لئے تم نے کوشش کرنی ہے۔ پس اگر کوئی شخص تجارت کرتا ہے یا صنعت و حرفت اختیار کرتا ہے تو اسے ہر وقت یہ اصول اپنے سامنے رکھنا چاہیئے۔ اس اصول کے ماتحت اگر کوئی شخص اپنی تجارت یا اپنی صنعت کو اسلام کی شوکت اور اس کے غلبہ کا ذریعہ بناتا ہے تو وہ دنیا نہیں کماتا بلکہ دین کماتا ہے خواہ وہ اپنی تجارت اور صنعت کے ذریعہ لاکھوں روپے کیوں نہ کما رہا ہو۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ ۳۴۲)

نظارت اصلاح و ارشاد

گزشتہ مجلس شوریٰ۔ لجنہ اماء اللہ کے فیصلہ جات

۱۔ گذشتہ سال لجنہ اماء اللہ کی مجلس شوریٰ نے دو وظیفوں کا فیصلہ کیا تھا جس کا نصاب کئی بار شائع کیا جا چکا ہے جس لجنہ کے پاس نہیں ہے وہ لکھ کر منگوالیں اور اس کے مطابق بچیوں کو تیاری کروائیں۔ اس کا امتحان سالانہ اجتماع کے موقع پر پہلے دن یعنی جمعہ کو لیا جائے گا۔ پرچہ صرف ایک ہی ہوگا۔ اجتماع سے قبل ہر لجنہ اطلاع دے کہ ان کی طرف سے کتنی بچیاں امتحان میں شرکت کریں گی۔

۲۔ گذشتہ سال لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ نے فیصلہ کیا تھا کہ نادہند لجنات کا دورہ ضلعی لجنہ کرے تا کہ غیر فعال لجنات کو فعال بنایا جا سکے۔ سالانہ رپورٹ کے نمبر اس کوشش کو مدنظر رکھ کر لگائے جائیں گے جو انہوں نے اپنے ضلع کی لجنات کو بیدار کرنے کے لئے کی۔ ہر ضلع کی نادہند لجنات کے پتہ جات وہ مرکزی لجنہ کے دفتر سے منگوا سکتی ہیں۔

۳۔ نئے قواعد جو نظر ثانی کے بعد شائع کئے گئے تھے طبع ہو چکے ہیں۔ جن لجنات کے پاس نہ ہوں وہ منگوالیں۔

۴۔ لوکل اجتماعات کے موقع پر وقت سے کافی پہلے مرکزی نمائندہ بلوائیں۔

۵۔ گذشتہ سال یہ تحریک کی گئی تھی کہ فضل عمر ہسپتال کے لئے احمدی لیڈی ڈاکٹرز پندرہ دن یا مہینہ رخصت لے کر وقف کریں۔ معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک لجنات نے اپنے اپنے شہروں میں اس بات کی تحریک نہیں کی۔ اس کی طرف توجہ دیں۔

۶۔ فیصلہ ہوا تھا کہ جو ممبرات سال میں ایک پارہ حفظ کرلیں۔ اجتماع سے قبل انہیں سند دی جائے۔ سالانہ رپورٹ کے ساتھ ایسی بچیوں یا خواتین کے نام جو ایک پارہ حفظ کر چکی ہیں مع ولدیت یا زوجیت مکمل پتہ ارسال کریں تا اجتماع سے قبل اسنادات تیار کر لی جائیں۔

۷۔ اسی طرح جو ممبرات سال میں قرآن مجید کا ترجمہ ختم کرلیں۔ ان کے نام بھی سالانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائے جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مکرم سیّد ذوالفقار علی شاہ صاحب ولد سیّد نذر علی شاہ صاحب سابق سکونت رسول نگر ضلع گوجرانوالہ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دیکر ممنون فرمادیں کیونکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ ضلع جھنگ)

روکنڈو (سیرالیون) میں سرکٹ کانفرنس

مکرم مولوی مجیل احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سیرالیون

سیرالیون تبلیغی طور پر مختلف حصوں میں تقسیم ہے۔ ہر سرکٹ اپنے ہاں سالانہ میٹنگ کا اہتمام کرتا ہے مورخہ ۲۴ مئی بروز جمعۃ المبارک کو ویسٹرن ریجن نے روکنڈو (ROKUNDOH) کے مقام پر کانفرنس کا انعقاد کیا۔ ریڈیو وغیرہ کے ذریعہ خاطر خواہ تشہیر کی گئی گھنے اور ہرے بھرے جنگلوں میں چند بکھری ہوئی بستیوں کا نام روکنڈو ہے۔ بڑی سڑک سے اتریں تو ایک چھوٹی سی کچی سڑک ان بستیوں تک جاتی ہے ان بستیوں کے گھر بھی جنگل میں کچی سڑک کے ساتھ ساتھ جگہ جگہ دکھائی دیتے ہیں روکنڈو کے چیف احمدی ہیں اور ہر سال بڑے اہتمام سے کانفرنس کے انتظامات کروانے کو اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ ان کے نیک نمونہ کا اپنے حلقہ پر خاصا اثر ہے اس حلقہ میں ۳۰۰ کے لگ بھگ احمدی بستے ہیں۔ ملک کے دور دراز علاقوں سے نمائندگان جماعت ایک روز پہلے شام کو پہنچ گئے ان کے کھانے اور رہائش کا انتظام بہت عمدہ طریق سے کیا گیا۔ جنگل میں بکھرے ہوئے گھروں میں مہمانوں کے ٹھہرنے کا انتظام دیکھ کر دل خوشی اور مسرت سے بھر گیا۔ مکانوں نے تقریباً ۳۰۰ سے زائد مہمانوں کو اپنے اندر سمونے کی طاقت پائی۔

۲۳ مئی کو غروب آفتاب کے بعد محترم مولوی نسیم سیفی صاحب امیر و مشنری انچارج سیرالیون مشن اور خاکسار چیف صاحب کے ہاں پہنچے۔ احباب نماز مغرب کے بعد مسجد میں پیراماؤنٹ چیف جناب وی۔ وی کالون کی تقریر سے محظوظ ہو رہے تھے آپ حال ہی میں ربوہ میں مجلس مشاورت میں شمولیت کے بعد تشریف لائے ہیں آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات اور قادیان اور ربوہ کی مقدس بستیوں کا ایمان افروز تذکرہ کر کے سامعین کے ایمان کو بڑھایا۔ ہمارے پہنچنے پر احباب جماعت میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ نعرہ ہائے تکبیر کی بلند صدائیں گونج کر جنگل کے ماحول میں ایک عجیب کیفیت پیدا کر رہی تھیں جنریٹر کے ذریعہ روشنی کا انتظام ہونے کی وجہ سے جنگل میں منگل کا نظارہ پیش کر رہا تھا۔ شمع احمدیت کے پروانے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی باتیں سننے کے لئے رات گئے تک چھوٹی ٹیپوں اور ٹیکسیوں کے ذریعہ پہنچ رہے تھے۔ صبح چونکہ تہجد کا بھی پروگرام تھا۔ دعائیں اور تہجد جماعت احمدیہ کا امتیازی نشان ہے۔ ایسے اجتماعات کی جان تو نماز تہجد ہی ہوتی ہے۔

تہجد

محترم امیر صاحب کی اقتداء میں نماز تہجد ادا کی گئی نماز فجر کے بعد آپ نے درس دیا اور اپنے اندر اطاعت کی روح پیدا کر کے ترقی اور سبقت لے جانے کی تلقین کی۔ اور مقام اجتماع کو بڑے شوق سے تیار کیا گیا تھا۔ خدام نے اسی پر خاص محنت کی۔ سامعین کے بیٹھنے کے لیے کرسیوں کے علاوہ بانس اور لکڑیوں سے بیٹھنے کے بینچ بنائے گئے۔ پام کے درختوں کے پتوں سے ایک وسیع چھت ڈالی گئی تاکہ اس کے نیچے بیٹھ کر کارروائی کو دھوپ اور بارش کے خوف سے بے نیاز ہو کر ہمہ تن گوش ہو کر پوری طرح سے سن سکیں۔ لاؤڈ سپیکر کا بہت عمدہ انتظام تھا دس بجے محترم امیر صاحب کی زیر صدارت کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو خاکسار راقم الحروف نے کی تلاوت کے بعد مکرم الحاجی بنگا صاحب جنرل سیکرٹری نے معززین کا تعارف کرایا آپ نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ غیر [illegible] عت احباب نے کثرت سے شا[illegible] ہو کر کانفرنس کی رونق کو دوبالا کیا ہے۔ پھر خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قصیدہ "یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ" کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اور محترم امیر صاحب نے اس قصیدہ کی اہمیت پر مختصر الفاظ میں روشنی ڈالی۔

اس حلقہ کے لوکل مشنری مکرم جبرائیل کریم صاحب نے "اس علاقہ میں احمدیت کا فروغ کیسے ہوا" کے عنوان پر حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ کے بعد محترم پیراماؤنٹ چیف جناب وی۔ وی کالون نیشنل پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ نے تقریر کی آپ نے قادیان اور ربوہ کے ایمان افروز واقعات سنائے اور بتایا کہ ربوہ اور قادیان میں ایسے مقدس لوگ ہیں کہ جن کو دیکھ کر دل روحانی تسکین محسوس کرتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ ہم احمدی خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت جیسی بابرکت نعمت سے نواز کر بنیانٌ مرصوص بنا دیا ہے دوسرے مسلمانوں اور احمدی مسلمانوں میں یہی فرق ہے۔ آپ نے بتایا کہ سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب جماعت کے خلیفہ ہیں ان کی ہر بات اور ہر ارشاد کو سمجھنا جماعت کا فرض ہے اور پھر اس پر عمل کر کے خدا تعالیٰ کی برکتوں کا وارث بنا جا سکتا ہے۔

قادیان کے احمدیوں کی قربانیوں اور ایثار کو آپ نے سراہا آپ نے بتایا کہ قادیان کے احمدی زمین پر فرشتے ہیں خدا تعالیٰ ان کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار مبارک اور مقامات مقدسہ کی حفاظت فرما رہا ہے۔

آپ کی تقاریر کے بعد لوکل مبلغین نے تبلیغی تقاریر کیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے ثبوت دیئے۔ آخری تقریر محترم امیر صاحب کی تھی۔ آپ نے بڑے اچھے انداز میں احمدیت کی تعلیمات کو پیش کیا۔ نماز جمعہ کے بعد پروگرام کا باقی حصہ شام گئے تک جاری رہا جس میں مقامی مبلغین نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی آمد پر لوگوں کو خوشخبریاں سنائیں۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ یہ بابرکت کانفرنس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام پہنچانے میں ہر طرح کامیاب رہی۔ پیراماؤنٹ چیفس چار ممبران پارلیمنٹ نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون اور غیر احمدی احباب معززین کرام کی تقاریر سے مستفیض ہوئے

درخواست دعا

(۱) میری بچی خالدہ رحمان اچانک دل کی تکلیف میں مبتلا ہو گئی ہے۔ وجود کام نہیں کر رہا میو ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے اس بچی کی مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

ڈاکٹر عبدالرحمٰن کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ روڈ لاہور

(۲) میری والدہ محترمہ قریباً ایک سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں جس کی وجہ سے ہم سب افراد خانہ پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے

(آمین)

سید مبشر حسین خوشنویس
دارالنصر غربی ربوہ

(۳) میری لڑکی سعیدہ گلے کی خرابی اور بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔ کافی کمزور ہے احباب کرام سے شفاء کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے

(میاں محمد محمد احمدی)

دورہ وکیل المال اوّل

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول بعض جماعتوں میں دورہ پر تشریف لے گئے ہیں اس لئے ۷ جون ۲۲ جون ۱۹۷۹ء کے عرصہ میں وہ مرکز سے باہر ہوں گے ان سے خط و کتابت کرنے والے احباب مطلع رہیں

نمائندہ وکالت مال تحریک جدید

الفضل میں اشتہار
دیکر فائدہ اٹھائیں
(منیجر الفضل)

آخری زمانہ کے عظیم الشان فتنہ کا علاج

حضرت مسیح موعود رضی اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"قوم کا مفید وجود بننے کے لئے یہ روح نہایت ضروری ہے اور جو شخص قوم کا مفید وجود بننا چاہتا ہے ضروری ہے کہ وہ ایثار سے کام لے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں آخری زمانہ میں ایک عظیم الشان فتنہ برپا ہوگا جو سب لوگوں پر چھا جائے گا۔ اس وقت مومن وہی ہوگا جو ایثار کرے گا۔ اور سمجھے گا کہ قوم کی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ میں اپنا حق چھوڑ دوں اور خلوت اختیار کر لوں اصل بات یہ ہے کہ جب انسانی اخلاق میں تنزل پیدا ہوتا ہے تو عام طور پر انسان خواہ مخواہ ہر چیز کو اپنا حق تصور کر لیتا ہے اور ایثار کا لفظ کہہ کر اسے اس قسم کی حرکات سے روکا گیا ہے مگر کسی قوم کے افراد میں ایثار کا مادہ نہیں پایا جاتا ہے تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگی۔ (الفضل ۲۰ اپریل ۱۹۶۱ء) قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ایک پہلو

آپ کی ہنسی کا طریق

(مکرم مولوی ابوروشن دین احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم (کوئٹہ))

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کامل انسان تھے اور آپ میں تمام نیک جذبات پائے جاتے تھے آپ ان جذبات کو اپنے موقعہ اور محل پر استعمال فرماتے تھے اور پھر ایسی طرز پر ان کے اظہار کا طریق اختیار کرتے جس سے یادِ الٰہی پیدا ہوتی۔ اس زمانے کے صوفیہ کرام کی عادتوں کے بالکل خلاف بالکل سادہ اور قابلِ عمل طریق پیش فرماتے۔ جو تکلفات اور مشقتوں سے بالکل مبرا ہوتا۔ مثلاً اس طرز کے لوگ پاک جذبات کو چھوڑ بیٹھے بلکہ عمدہ خوراک لینے کی بجائے گندی اور سڑ جانے کے بعد خوراک کھاتے ہیں اور ان میں سے بعض مصنوعی طور پر سارا دن سر ڈالے بیٹھے رہتے ہیں اور ایسی شکل بناتے ہیں۔ گویا ماتم پر بیٹھے ہیں ان کے نزدیک ہنسنا تو درکنار بشاشت کا اظہار بھی حرام ہوتا ہے۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ نے ہر بات اور ہر حرکت میں اسوۂ حسنہ بنایا تھا آپ کسی پاک جذبہ کو ضائع نہ ہونے دیتے تھے۔ ہنسی کے موقع پر ہنستے اور رونے کے موقع پر روتے اور خاموشی کے موقعہ پر خاموش رہتے۔ اور بولنے کے وقت بولتے۔ الغرض کوئی صفت اور پاک جذبہ آپ نے ضائع نہیں ہونے دیا۔ اور اپنے پاک نمونہ سے ثابت کر دیا کہ وہ خلاکی خدائی کو مٹانے نہیں بلکہ قائم کرنے کے لئے آئے تھے۔ یہی آپ کی وہ ادا ہے جس سے ہر چھوٹے بڑے کا دل موہ لیتے تھے۔ اور یہ ادا ایسی کشش رکھتی ہے کہ بے اختیار دل اس پر قربان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:-

"ما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضاحکاً حتی أری منہ لھواتہ انما کان یتبسم (بخاری جلد ۲ کتاب الادب باب التبسم والضحک)

ترجمہ- میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کھل کھلا کر ہنستے نہیں دیکھا کہ آپ کے حلق کا کوا نظر آنے لگے۔ بلکہ آپ تبسم فرماتے تھے۔ یعنی آپ کی ہنسی ایسی ہوا کرتی تھی کہ منہ نہ کھلتا تھا۔ اور آپ افراط و تفریط دونوں سے محفوظ تھے۔ گویا نہ ہنسی سے بکلی اجتناب اور نہ قہقہہ مار کر ہنستے۔ اس سے بھی کمال اعتدال اور طبیعت پر سے قابو نہ اٹھتا تھا خدا تعالیٰ آپ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ (اللھم آمین)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک اپنے عربی نعت میں تحریر فرماتے ہیں کہ

لا شک أن محمداً خیر الوریٰ ۔۔۔ ریق الکرام و نخبۃ الاعیان
تمت علیہ صفات کل مزیۃ ۔۔۔ ختمت بہ نعماء کل زمان

ترجمہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیر الوریٰ برگزیدہ کرام اور چیدہ اعیان ہیں ہر قسم کی فضیلت کی صفتیں آپ میں کامل ہیں اور ہر زمانے کی نعمتیں آپ کی ذات پر ختم ہیں۔

اراکین انصار اللہ متوجہ ہوں

اراکین انصار اللہ کے لیے بنیادی معلومات کا نصاب دوبارہ چھپ کر تیار ہو گیا ہے اس رسالہ کو مفید بنانے کے لیے صدر محترم نے چار علماء سلسلہ سے درخواست کی تھی کہ وہ ایڈیشن اول کا تنقیدی جائزہ لے کر اپنے قیمتی مشوروں سے نوازیں۔ ان کے مشوروں کی روشنی میں متن میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ امید ہے کہ نقشِ ثانی نقشِ اول سے بہتر ثابت ہوگا اس سال کے امتحانات کے لیے جو نصاب مقرر کیا گیا ہے اس میں یہ رسالہ بھی شامل ہے تمام اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ خود بھی اس کا مطالعہ کریں۔ نیز اپنے گھروں میں عورتوں، بچیوں اور بچوں کو بار بار اس کے مطالعہ کی تلقین کریں تاکہ اس کے مضامین ان کے ذہن نشین ہو سکیں۔

یہ رسالہ دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے تین ۳/۲ روپیہ فی نسخہ کے حساب سے دستیاب ہو سکتا ہے۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

ٹماٹر کی چٹنی

مکرم غلام احمد صاحب عطاء وکیل الزراعت (تحریک جدید)

ٹماٹر ہمارے ملک کی ایک اہم خوش ذائقہ اور غذائیت سے بھرپور سبزی ہے اس میں بھوک بڑھانے کا وصف بھی نمایاں طور پر پایا جاتا ہے یہ معدے میں پہنچ کر ہاضم رطوبتوں کے اخراج کو تیز کر دیتا ہے اور اس طرح دوسری کھائی ہوئی اغذیہ کو ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔ غذائیت کے لحاظ سے ٹماٹر کا تجربہ کرنے پر معلوم ہوا کہ اس میں حیاتین الف کی مقدار ۸۰۰ سے ۹۰۰ انٹرنیشنل یونٹ فی پونڈ پایا جاتا ہے جو کہ سیب سے تقریباً دس گنا۔ مالٹے اور امرود سے پانچ گنا اور خوبانی سے آدھا ہوتا ہے۔ اسی طرح حیاتین ج کی مقدار ۱۵ تا ۲۵ ملی گرام فی سو گرام مالٹے کی نسبت آدھی۔ خوبانی سے چار گنا اور آڑو سے تین گنا زیادہ ہوتا ہے۔ تھایامین۔ رائبوفلیون اور نیاسین کی مقدار بالترتیب ۰.۰۶، ۰.۰۴، ۰.۵ ملی گرام فی سو گرام ہوتا ہے جو کہ ٹماٹر میں مذکورہ پھلوں سے نسبتاً زیادہ ہے۔ اگر قیمت کے لحاظ سے موازنہ کیا جائے تو یہ بات بالکل واضح ہے کہ ٹماٹر میں حیاتین کی یہ مقدار دوسرے پھلوں کی نسبت دس تا پندرہ گنا سستے داموں میں حاصل ہو سکتی ہے

ٹماٹر کی چٹنی

ذیل میں گھریلو سطح پر ٹماٹر کی چٹنی بنانے کا طریقہ لکھا جا رہا ہے تاکہ دوست اس سے فائدہ اٹھائیں۔ ٹماٹر کی چٹنی بنانے کے لئے صاف ستھرے پکے ہوئے سرخ رنگ کے ٹماٹر لئے جائیں۔ انہیں صاف پانی میں اچھی طرح دھو لیا جائے داغدار حصے کاٹ کر پھینک دیئے جائیں اور تندرست حصوں سے رس نکالا جائے۔ رس یا گودا حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں۔

نمبر ۱- تیار شدہ ٹماٹروں کو کسی ڈوئی یا چمچے سے دبا کر رس نکال لیا جائے اور چھلنی یا ململ کے کپڑے کی مدد سے چھان لیا جائے

طریقہ ۲- تیار شدہ ٹماٹروں کو کسی سٹین لیس سٹیل یا تام چینی کے برتن میں ڈال کر آگ پر تین سے پانچ منٹ تک ابال لیا جائے تاکہ یہ اچھی طرح نرم ہو جائیں پھر ڈوئی یا چمچے کی مدد سے دبا کر رس نکال لیا جائے اور بیج اور چھلکے پھینک دیئے جائیں۔ دوسرے طریقے کی مدد سے رس زیادہ نکلتا ہے اور حیاتین ج بھی نسبتاً محفوظ رہتا ہے لہذا بہتر یہی ہے کہ رس ٹماٹروں کو گرم کر کے نکالا جائے۔ تیار شدہ رس کے لئے مندرجہ ذیل فامولا کے حساب سے چیزیں پہلے تیار کر کے رکھ لی جائیں

فامولا- (۱) ٹماٹر کا رس - ۵ سیر
(۲) پیاز ٹکڑے کیا ہوا (۴) چھٹانک
(۳) لہسن ٹکڑے کیا ہوا (۱) چھٹانک
(۴) لونگ ثابت (۲) ماسے
(۵) گرم مصالحہ (الائچی کلاں زیرہ کالی مرچ ہم وزن (۲) سے (۴) ماشے
(۶) جل وتری ایک ماشہ
(۷) دار چینی (۳) ماشے
(۸) سرخ مرچ پسی ہوئی (۱۰) ماشے
(۹) نمک ایک چھٹانک
(۱۰) چینی تین پاؤ
(۱۱) سرکہ ایک پاؤ

ململ کا کپڑا لے کر اس میں دیئے گئے فامولا کے مطابق مصالحے پیاز۔ لہسن سرخ مرچ باندھ کر پوٹلی بنا کر رس والے برتن میں رکھ کر رس کو آگ پر پکانا شروع کیا جائے جب رس پک کر آدھا رہ جائے تو اس میں نمک سرکہ اور کھانڈ ڈال دی جائے اور پکانے کا عمل جاری رکھا جائے جب رس اور بھی گاڑھا ہو جائے تو پوٹلی برتن ہی میں نچوڑ لی جائے جب رس تقریباً ایک تہائی رہ جائے تو پکانے کا عمل بند کر دیا جائے۔

اب تیار شدہ چٹنی میں سوڈیم بنزوایٹ ۱/۲ اونس فی سو پونڈ کے حساب سے ڈالی جائے سوڈیم بنزوایٹ کو پہلے تھوڑی سی چٹنی میں ملا کر ساری چٹنی میں حل کر دیا جائے۔ چٹنی کی تیاری سے پیشتر کارک اور بوتلوں کو تقریباً آدھ گھنٹہ ابلتے پانی میں رکھا جائے اور انہیں صاف اور خشک کر لیا جائے۔ تیار شدہ چٹنی کو خشک اور جراثیم سے پاک بوتلوں میں ڈال کر کارک مضبوطی سے بند کر دیئے جائیں اور بوتلوں کو تازہ پانی میں ٹھنڈا کر کے سٹور کر لیا جائے

احتیاطیں (۱) چٹنی کی تیاری میں برتن سٹین لیس سٹیل کے استعمال کیے جائیں۔ تانبے ٹین کے برتن استعمال کرنے سے چٹنی کا رنگ خراب ہو جائے گا

(۲) کارک اور بوتلیں ابلتے پانی میں اچھی طرح دھو لی جائیں اور خشک کر کے اس میں چٹنی ڈالی جائے۔

(۳) کارک اچھی طرح مضبوطی سے بند کر کے اوپر موم لگا دی جائے تاکہ ہوا اور جراثیم اندر نہ جا سکیں بوتلوں کو ٹھنڈی اور خشک جگہ سٹور کیا جائے۔

الفضل
خود خرید کر
پڑھیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۰۹۳
میں امۃ القدوس شاہانہ زوجہ محمد امداد الرحمٰن صاحب صدیقی (شاہد) قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی ساکن بہاولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۲/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
حق مہر ڈیڑھ ہزار روپیہ
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ — روپے ماہوار آمد بصورت — ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصّہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصّہ جائیداد کا مطالبہ کریں۔
الامۃ امۃ القدوس شاہانہ
گواہ شد محمد امداد الرحمٰن صدیقی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ وصیت نمبر ۲۰۰۶۹
گواہ شد مبارک احمد وصیت نمبر ۲۰۶۳۶ - ۱۳ میڈیکل کالونی بہاولپور

مسل نمبر ۲۴۰۹۴
میں محمودہ بیگم بیوہ نواب احمد صاحب ایڈووکیٹ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
حق مہر وصول شدہ پانچ صد روپے
زیور طلائی ۲ تولہ ۶ ماشہ مالیت ۱۲۵۰/- روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۳۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
الامۃ محمودہ بیگم بیوہ نواب احمد صاحب۔
گواہ شد محمد اسحٰق چوہدری صدر حلقہ پرانی انارکلی نابھہ روڈ لاہور
گواہ شد چوہدری الطاف حسین وصیت نمبر ۸۶۸۹۔

مسل نمبر ۲۴۰۹۵
میں رفیق احمد ولد لطیف احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
العبد رفیق احمد
گواہ شد شریف احمد وصیت نمبر ۱۳۶۸۱۔
گواہ شد محمد شفیق عمران وصیت نمبر ۲۳۰۰۲ - ولد قریشی محمد لطیف ایجسٹس

مسل نمبر ۲۴۰۹۶
میں حیدر بی بی بیوہ محمد علی باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال بیعت پیدائشی ساکن چک ۳۰/۱۱ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
۱۔ زیور طلائی ۵ تولے مالیت ۳۵۰۰/- روپے۔
۲۔ حق مہر وصول شدہ ۲۵۰/- روپے۔
۳۔ ۲ کنال زمین زرعی (بارانی) واقع داتا زید کا ضلع سیالکوٹ۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے سالانہ آمد بصورت زمین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
الامۃ حیدر بی بی
گواہ شد نذیر احمد باجوہ امیر جماعت احمدیہ ساہیوال۔
گواہ شد امجد احمد باجوہ ولد محمد علی نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۳۰/۱۱ ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۴۰۹۷
میں امۃ العزیز زوجہ رانا محمد حنیف صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی ساکن مالیر توسیع کالونی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۲/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
۱۔ حق مہر وصول شدہ ۱۵۰۰/- روپے
۲۔ سونا ڈیڑھ تولہ مالیت ۱۵۰۰/- روپے
۳۔ نقد ۳۰۰۰/- روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
الامۃ امۃ العزیز
گواہ شد محمد شفیع ہاشمی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ سعود آباد کراچی۔ وصیت نمبر ۱۷۵۶۱۔
گواہ شد محمد صدیق شاہد مربی سلسلہ ۴/۱۳ اڈل کالونی کراچی۔

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی وصیت کروانے والی خواتین کے لئے ضروری اعلان

قواعد وصیت میں خواتین کی وصایا کے لئے مندرجہ ذیل قواعد منظور شدہ ہیں۔

قاعدہ ۳۷۶:-

"مستورات کی وصایا میں ان کے مہر کو بنیادی چیز اور اصل جائیداد سمجھا جائے گا اور ان کے شوہر بہرحال اس بات کے ذمہ دار ہوں گے کہ ان کے مہر سے حصہ وصیت ادا کریں۔ خواہ ان کی بیویاں بعد از وصیت ان کو مہر معاف کر دیں یا وہ خود معاف کرا لیں۔ اور وصیت فارم پر یا علیحدہ شوہر سے اس مفہوم کی تحریر لے لی جائے گی۔"

فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء:-

۳۷۶ الف "کسی خاتون کی وصیت کے لئے حق مہر بنیادی جائیداد قرار دیا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ اس کے خاوند کی چھ ماہ کی آمد (وصیت کرنے کے وقت کی) سے کم نہ ہو۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو اس کی بجائے اس خاتون کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ اس شرط کے ساتھ متبادل بنیادی جائیداد قرار پائے گی۔ بنیادی جائیداد پر حصہ وصیت کی ادائیگی لازم ہوگی۔"

قاعدہ ۳۷۶ ب:-

"وصیت کرتے وقت اگر کسی بیوہ کا یہ موقف ہو کہ حق مہر اسے وصول نہیں ہوا تو اس صورت میں مہر کا حصہ وصیت اس کے لئے ادا کرنا ضروری نہیں ہوگا بشرطیکہ وصیت کرنے کے لئے کوئی اور بنیاد موجود ہو جو مجلس کارپرداز کے لئے قابل قبول ہو۔"

بلحاظ مندرجہ بالا قواعد کو وصیت کرتے وقت مدنظر رکھا جائے اور وصیت فارم اس کے مطابق پر کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ میرے والد بزرگوار چوہدری محمد احمد صاحب ولد مولوی عطاء اللہ صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۲۸ اپریل ۱۹۷۹ء کو ستر سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور ایک لڑکی اپنی یادگار چھوڑی ہے۔ آپ اپنی جماعت گوٹھ جمال پور میں زعیم انصار اللہ کے عہدے پر فائز تھے۔ خادم دین اور جماعت کا درد رکھنے والے تھے۔ احباب جماعت مرحوم کی مغفرت اور بلندئ درجات کی دعا فرمائیں۔ (عرفان احمد۔ گوٹھ جمال پور ضلع نواب شاہ)

۲۔ مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۷۹ء بروز ہفتہ خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ بیچہ وطنی کے ہسپتال میں وفات پا گئی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو چھوٹے بچے ایک لڑکی اور ایک لڑکا یادگار چھوڑے ہیں۔ اس سے پہلے مورخہ ۹ مئی ۱۹۷۹ء کو خاکسار کی بچی بعمر ۶ ماہ فوت ہو گئی تھی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ میری ہمشیرہ کو خدا تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہر دو صدمات برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(عبد الرحمٰن چک 327/H-R ضلع بہاولنگر)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار آجکل مغربی جرمنی میں ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے یہاں کامیاب کرے اور میرا یہاں آنا قوم، ملک، سلسلہ، دین، بہن بھائیوں اور بیوی بچوں کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

(محمد خان جماعت احمدیہ بکھو بھٹی حال مغربی جرمنی)

۲۔ مکرم قریشی مختار محمود صاحب کارکن وکالت مال اول تحریک جدید کی اہلیہ صاحبہ اعصابی کمزوری کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہیں۔ کبھی افاقہ ہو جاتا ہے کبھی تکلیف عود کر آتی ہے۔ احباب جماعت سے محترم قریشی صاحب کی اہلیہ صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۳۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم منیر احمد صاحب بسمل سابق معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ وسط مئی میں مع اہل خانہ نائیجیریا میں بغرض تبلیغ اسلام تشریف لے گئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھ کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(نذیر احمد خادم قائد ضلع بہاولنگر)

۴۔ خاکسار کی اہلیہ گردہ میں پتھری کے باعث بیمار ہے۔ فیصل آباد ڈسٹرکٹ ہسپتال میں عنقریب اپریشن ہوگا۔ احباب سے مریضہ کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسلم صابر صدر محلہ دار الفضل ربوہ)

۵۔ میری ٹانگوں میں درد رہتا ہے احباب جماعت میری صحتیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

(محمد ابراہیم مغل ویروواله ضلع سیالکوٹ)

۶۔ میرے پوتے عزیزم بشارت اللہ انور نے اس سال میٹرک کا امتحان دیا ہے احباب جماعت سے عزیز کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے نیز یہ کہ خدا تعالیٰ عزیز کو صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

(سردار خان چیمہ موہلن کے چیمہ ضلع گوجرانوالہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

احمدیت کی دوسری صدی اور غلبہ اسلام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتہائے احمدیہ کے لاکھوں مخلصین کو مخاطب کرتے ہوئے یہ پیغام بھجوایا:-

"پہلی بات جو آپ کو ذہن نشین کرنی چاہیئے یہ ہے کہ احمدیت کی دوسری صدی جو اب سے دس سال بعد شروع ہو رہی ہے انشاء اللہ وہ احمدیت کی ترقی اور غلبہ کی صدی ہے۔ وقت قریب ہے جبکہ تمام قومیں اسلام قبول کریں گی اور قرآن عظیم سے ہدایت حاصل کریں گی۔ اس لئے بہت ضروری ہے کہ ہم اس کام کے لئے اپنے آپکو پہلے سے تیار کریں اور اس وقت کے آنے سے پہلے پہلے ہمیں قرآن عظیم کے علوم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پر مکمل عبور حاصل ہونا چاہیئے اس کے بغیر ہم دینی ذمہ داریوں کو کما حقہ ادا نہیں کر سکتے۔"

دوسری صدی کے استقبال کیلئے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ قائم کیا ہے۔ ہر مخلص احمدی کا فرض ہے کہ اس مبارک تحریک میں جو الٰہی منشاء کے ماتحت جاری کی گئی ہے پورے اخلاص اور محبت سے حصہ لے اور اسے ہر جہت سے کامیاب بنائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

فون ۲۲۲۲۱، ۲۲۲۶۹
تار کا پتہ HONESTMAN
راولپنڈی۔ اسلام آباد
میں
جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے
آپ کا اپنا ادارہ
رئیل اسٹیٹسمین سروسز
REAL ESTATESMEN SERVICES
الٰہی چیمبرز۔ جی 6/1/1، اسلام آباد
پروپرائیٹر: منصور احمد خاکی

وی سی آر ٹیلیویژن ٹیپ ریکارڈ ٹرانسسٹر
چینجر اور الیکٹرک ریڈیو کی معیاری مرمت کے سپیشلسٹ
ڈان — محلہ دار البرکات ربوہ